نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

زرعی شعبہ کی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی وزیر اعلیٰ پنجاب کی ترجیحات میں سرفہرست، وزیر زراعت پنجاب

موجودہ حکومت کے کاشتکاروں کیلئے جاری انقلابی پروگرامز سے صوبہ میں زرعی شعبہ کو تقویت ملی ہے،،سید عاشق حسین کرمانی

پریس ریلیز/تردیدی بیان

لاہور: **27 جولائی2025**: وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ کی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی وزیر اعلیٰ پنجاب کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔موجودہ حکومت کے زرعی شعبہ کی ترقی اور کاشتکاروں کی خوشحالی کیلئے انقلابی پروگرامز جاری ہیں جن سے صوبہ میں زرعی شعبہ کو تقویت ملی ہے۔بعض عناصر حقائق کو توڑ مروڑ کر حکومت پنجاب کے تاریخی اقدامات کے بارے میں غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب نے حکومت سنبھالنے کے ایک ماہ کے اندر 400ارب روپے کی لاگت سے زرعی ترقی کے متعدد پروگراموں پر عملدرآمد شروع کیا۔پنجاب کی تاریخ میں پہلی دفعہ کاشتکاروں کیلئے بڑے بڑے پروگرامز شروع کئے گئے۔جن میں اربوں روپے سے کسان کارڈ کے ذریعے بلاسود قرض،گرین ٹریکٹرز پروگرام کے تحت ہزاروں ٹریکٹرز کی سبسڈی پر فراہمی،جدید زرعی مشینری کی 60فیصد سبسڈی پر فراہمی و دیگر متعدد پروگرامز شامل ہیں۔پاکستان کی تاریخ میں یہ واحد دور حکومت ہے جب کھاد کی قلت نہیں ہوئی۔کھاد مارکیٹ میں کمپنیوں کی مقرر کردہ قیمتوں سے کم نرخوں پر وافر مقدار میں دستیاب ہے۔صوبہ میں کھادوں کی مصنوعی قلت، ناجائز منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا ہے۔اس کی وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ رواں سیزن تمام صوبائی حکومتوں نے گندم کی سرکاری خریداری آئی ایم ایف کے معاہدے کے تحت بند کردی۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ پنجاب واحد صوبہ ہے جہاں حکومت نے گندم کے چھوٹے کاشتکاروں کو 14ارب روپے کی براہ راست مالی امداد فراہم کی۔

صوبہ پنجاب کے کاشتکاروں کو خریف کی فصلات کیلئے کھاد، بیج اور زرعی ادویات کی خریداری کیلئے صرف دو ماہ کے قلیل عرصہ کے دوران 85ارب روپے سے زائد کے بلاسود قرضے جاری کئے جا چکے ہیں۔جن میں سے کاشتکاروں نے اب تک 45ارب روپے سے زائد کھاد، زرعی ادویات اور ڈیزل کی خریداری کیلئے استعمال کر لئے ہیں۔رواں مالی سال کے دوران کاشتکاروں کی فلاح وزرعی ترقی کیلئے جو قابل ذکر پروگرامز متعارف کرائے گئے ہیں ان میں کسان کارڈ کے ذریعے 200ارب روپے کے بلاسود قرضہ جات،20ہزار ٹریکٹرز کی سبسڈی پر فراہمی،10ہزار سے زائد زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی،10ماڈل ایگریکلچر مالز کا قیام،فیلڈ میں ٹیکنیکل سپورٹ فراہم کرنے کیلئے 2ہزار نوجوان زرعی گریجوایٹس کی بھرتی،کھالہ جات کی اصلاح و پختگی،30ارب روپے کی خطیر رقم کی لاگت سے زرعی مشینری کی فراہمی کے پروگرام سمیت متعدد منصوبے شامل ہیں۔حکومت پنجاب گندم کی آئندہ فصل کو منافع بخش بنانے کیلئے اس کی پیداواری لاگت میں کمی کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کر رہی ہے تاکہ کسانوں کو ان کی فصل کا پورا معاوضہ مل سکے۔

☆☆☆☆